بسم الله الرحمن الرحيم
نحمده ونصلي على رسوله الكريم

كان الله في عون الصادق، آمين

قد يكون معظم الناس على علم أن الدكتور عبد الحكيم خان الذي كان من مريديَّ إلى عشرين عاما تقريبا، قد ارتد منذ بضعة أيام وصار عدوا لدودا. وقد سماني كذابا ومخادعا وشيطانا ودجالا وشريرا وآكل حرام وعدَّني خائنا وطماعا وحريصا ومفتريا على الله، وذلك في كتابه "المسيح الدجال". وما من عيب إلا وقد رماني به، وكأنه لم يسبق نموذج هذه السيئات كلها غيري منذ أن خُلقت الدنيا. ولم يكتف بذلك، بل تجوّل في كُبريات مدن البنجاب وألقى محاضرات في بيان عيوبي ورماني بأنواع المنكرات في الجلسات العامة في لاهور وأمْرِتْسَر وبتياله وغيرها من المدن. وأظهرني كخطر على العالم وأسوأ من الشيطان وسخر مني واستهزأ بي في كل محاضراته.

باختصار، لقد واجهت على يديه من الإيذاء ما لا حاجة لبيانه. ولم يكتفِ ميانْ عبد الحكيم بذلك فحسب، بل نشر إلى جانب كل محاضراته نبوءة في مئات الناس جاء فيها: "لقد ألهمني الله أن هذا الشخص سيهلك في أثناء ستة أعوام وستنتهي حياته لأنه كذاب ومفتر". صبرتُ على نبوءاته، ولكن وصلت منه اليوم بتاريخ ١٤ آب/أغسطس ١٩٠٦م رسالة إلى أخينا الفاضل الجليل المولوي نور الدين كتب فيها - بعد ذكر أنواع العيوب فيَّ وكيْل الشتائم - أن الله تعالى أخبره بتاريخ ١٢ يوليو/تموز ١٩٠٦م بهلاك هذا الشخص، وأنه سيهلك في ثلاث سنوات من تاريخ اليوم. أما الآن وقد وصل الأمر إلى هذا الحدّ فلا أرى حرجًا في أن أنشر أنا أيضا ما كشف الله عليّ عنه. والحق أن في

ذلك خيرا للقوم لأني لو كنتُ فعلا كذابا عند الله وأفتري عليه ليل نهار منذ ٢٥ عاما، وأكذب عليه غير هيّاب لعظمته وجلاله، وأعامل خلقه ﷻ بأكل أموال الناس بالخيانة وبطرق محرمة، وأؤذي خلق الله بسوء معاملتي وثوائر نفسي؛ لكنت في هذه الحالة جديرا بعقوبة أكبر وأشد مِن أسوأ الناس سيرةً حتى يسلم الناس من فتنتي. أما إنْ لم أكن كما يزعم ميانْ عبد الحكيم فآمل من الله أنه لن يميتني موت الخزي الذي يجعل مِن أمامي لعنة ومِن خلفي لعنة. لست خافيا عن عين الله، لا يعرفني إلا هو ﷻ.

على أية حال أورد فيما يلي كلتي النبوءتين، أي نبوءة ميان عبد الحكيم عني، وما كشف الله عليّ مقابلها وأترك الحكم إلى الله القادر:

نبوءة ميان عبد الحكيم خان، الجراح المساعد في بتياله، بحقي

التي كتبها في رسالته الموجهة إلى أخي الكريم المولوي نور الدين كما يلي: تلقيت بتاريخ ١٢ يوليو/تموز ١٩٠٦م عن الميرزا الإلهامات التالية: الميرزا مسرفٌ كذاب، ومخادع. الشرير يهلك أمام الصادق، وقد أُخبِرت أن موعد ذلك لغاية ثلاث سنوات.*

والنبوءة التي تلقيتها مقابلها من الله تعالى عن ميانْ عبد الحكيم خان، الجراح المساعد في بتياله وترجمتها كما يلي:

تلاحَظ في المقبولين عند الله نماذجُ القبول وعلاماته. إنهم يسمَّون أمراء السلام** لا يسع أحدا أن يغلبهم. إن سيف الملائكة المسلول

* هنا لم ينقل ميان عبد الحكيم كلمات الله بنصها بل قال بأنه قد أُخبِر بميعاد يمتد إلى ثلاث سنوات. منه.

** إن قول الله: "إنهم أمراء السلام" جاء منه ﷻ ردًّا على قول عبد الحكيم حيث عدّني كاذبا وشريرا وقال إن الشرير سيهلك أمام الصادق، وكأني كاذب وهو صادق. وكأنه

أمـــامك⊙ ولكنك لم تُدرك الوقت ولم تر ولم تعرف.⬣ "ربِّ فرِّق بين صادق وكاذب، أنت ترى كل مصلح وصادق."*

الـــمـــعـــلـــن: ميرزا غلام أحمد المسيح الموعود القادياني

١٦ أغسطس/آب ١٩٠٦م الموافق ٢٤ جمادى الثانية ١٣٢٤ من الهجرة

رجل صالح وأنا شرير. فقال تعالى ردًّا على ذلك إن عباد الله الخواص يـــسمَّوْن أمـــراء السلام، لن يكون في نصيبهم موت الخزي وعذاب الهون. ولو حدث ذلك لهلكت الدنيا كلها ولما بقي بين الصادق والكاذب علامة خارقة. منه.

⊙ المخاطَب في هذه الفقرة هو عبد الحكيم خان، والمراد من سيف الملائكة المسلول هـــو العذاب السماوي الذي سيظهر دون تدخل أيدي البشر.

⬣ أي إنك لم تفكر فيما إذا كانت الأمة المحمدية بحاجة إلى دجال أو مصلح ومجـــدد في هذا العصر وهذا الوقت الحرج.

* في هذه الفقرة الإلهامية ردٌّ على قول عبد الحكيم خان حيث قال إن الشرير ســـيهلك أمام الصادق. فما دام قد اعتبر نفسه صادقا، فقال تعالى بأنك لست صادقا، وسأفرِّق بين الصادق والكاذب، منه.

هذه صورة فقرة المباهلة التي كتبها بيده جراغ دين من جامون وصورة توقيعه

(۱) ٣٩

یہ عکس ہے اُس مباہلہ کی عبارت کا جو چراغ دین
ساکن جموں نے اپنے ہاتھ سے لکھی تھی۔ اور
یہ اُسی کے دستخط ہیں جن کا عکس لیا گیا۔

الدعا

خداوندی میری خدا اے میری خدا میں صدق دل سے گواہی دیتا ہوں کہ آسمان
و زمین اور ما بینہما کا تو ہی اکیلا خالق اور مالک اور رازق ہے
اور آسمان اور زمین و ما بینہما کا ہر ایک ذرہ پر تیرا ہی حکم جاری اور
نافذ ہے اور یہ کہ تو سب کا ابتداء اور انتہا ظاہر اور باطن جانتا اور سب کی
آواز سنتا اور ان کی حاجتیں بر لاتا ہے اور آسمان
و زمین کے درمیان تیرے حکم بغیر ایک ذرہ بھی ہل نہیں سکتا اور انبیاء
اولیاء شاہ اور گدا ملائکہ اور شیاطین بلکہ جمیع موجودات تیری ہی مخلوق
ہے اور محتاج ہے جو تیری رحمت کے امیدوار اور تیری غضب سے لرزاں
ہیں اور تو ہی اکیلا اس تمام ارضی اور سماوی ظاہری اور باطنی اور علوی
اور جسمانی مخلوق کا خالق مالک اور معبود ہے اور تیری سوا آسمان اور زمین
و ما سواہما کے درمیان عبادت اور توکل یا محبت کے لائق کوئی اور
معبود نہیں ہے اور جس قدر معبود لوگوں نے بنائے ہوئے ہیں خواہ وہ
بت ہیں یا روح یا فرشتے یا شیاطین یا آسمانی اور زمینی
اجسام وہ سب باطل ہیں اور تیری ہی مخلوق اور محتاج ہیں
ان میں سے ایک بھی پرستش اور توکل اور محبت کے لائق نہیں بلکہ
آسمان اور زمین اور ما سواہما کے درمیان عبادت اور توکل اور

(۴)

اور محبت کے لایق تو ہی ایک خدا ہے جو ازلی ابدی زندہ ہمیشہ ہے تیرا نہ کوئی
باپ ہے اور نہ بیٹا اور نہ کوئی جورو ہے نہ کوئی مصاحب اور نہ کوئی مشیر ہے نہ معاون
بلکہ تو اکیلا ہی سب کا خالق مالک اور غالب خدا ہے جو تمام خوبیوں کا منبع
اور جمیع عیوب سے منزہ ہے اسلئے تمام محامد اور تقدیس اور ستائش
اور تعریف کے لایق تو ہی ایک خدا ہے اور ہماری یہ تمام جسمانی اور روحانی یا ظاہری
اور باطنی تمام نعمتیں تیری ہی طرف سے ہیں اور ہم سب تیرے ہی لئے ہیں
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سب پیغامبر اور جملہ کتب سماویہ بالعموم
اور سب سچے اور سید حبیب خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلعم اور تیری پاک
کلام قرآن شریف و فرقان حمید بالخصوص حق ہے اور نجات اسلام میں
محدود اور میں گواہی دیتا ہوں کہ قیامت اور جزا سزا حساب اور میزان
دوزخ اور بہشت لقا وغیرہ سب حق اور درست ہیں اور ہم سب مرنے کے بعد
جی اٹھینگے اور اپنے ہی اعمال کے مطابق جزا اور سزا دئے جاینگے

بعد اب اے میرے خدا مجیب تیری بارگاہ مقدس و تعالی میں نہایت
عجز اور انکسار تضرع و ابتہال کے ساتھ مودبانہ التماس کرتا ہوں
کہ تو جانتا ہے کہ میں وہی شخص ہوں جسکو تو نے بلا کسی استحقاق
محض اپنی ہی قدرت و کرم سے اپنی مشیت اور ارادہ کے مطابق جو ازل
سے مقرر کیا گیا تھا اپنے مقدس اور سچے دین اسلام کی خدمت اور

(٣) ٣١٣

نبوت کے لئے اہل دنیا میں سے چن لیا اور احکام کے واسطے مخصوص کیا ہے اور
تو نے ہی مہدی بنایا ہے وہ روحانی ستارہ جس پر نزول ابن مریم مقرر تھا تیار کر دیا
اور تو نے ہی مجھے نزول عیسیٰ کی منادی کرنے اور لوگوں پر حجت اسلام ثابت کرنے
[illegible] کے لئے مقرر فرمایا ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اور تو نے ہی مجھے اپنی محبت کے خزانہ سے وہ علم بخشا ہے جس سے
نصاریٰ والے اسلام یا قرآن اور انجیل کا باہمی اختلاف دور ہو کر اتحاد
اور موافقت پیدا ہو سکتی ہے یعنی وہ نزول ابن مریم کا انکے روحانی اسرار تھے جو مدت
دراز سے اہل دنیا پر پوشیدہ رہا تھا اور اسی زمانہ کے لئے وہ قسمت کیا گیا تھا اور اسی
لو اب اپنی طرف پر حجت اسلام ثابت کریگا اور اسلام کو دوسرے دینوں پر غالب کر دیگا
پس اے میرے خدا تو جانتا اور دیکھ رہا ہے کہ میں تیری اس حکم کی تعمیل کو تیری ہی ہدایت کے
مطابق انجام دے رہا ہوں اور ہم ہی نے وہ بروزی موافق نزول انجام کا اس نہانی راز کو
اہل دنیا پر ظاہر کر کے اتمام حجت کر رہا ہوں [illegible]
[illegible]
پس اے میرے خدا تو خوب جانتا اور دیکھ رہا ہے کہ دنیا میں ایک شخص
نبوت اور رسالت کا مدعی اور مسیح کا دعویدار موجود ہے جو کہتا
ہے کہ خاتم الانبیاء میں ہوں اور سیدنا مسیح کی پیشگوئیوں کے مطابق نزول

(۱۲)

ابن مریم کا مصداق بھی میرا ہی وجود ہے اور کہتا ہے کہ میری لیئے آسمان اور زمین سے
نشان ظاہر ہوتے ہیں بلکہ طاعون اور زلزلہ بھی میری ہی تائید میں ظاہر ہوا تھا
تاکہ میری مخالفوں کو ہلاک اور تباہ کر دیں اور کہتا ہے کہ میں خدا کی مجسم قدرت
ہوں اور نجات میری ہی طریق میں محدود ہے اور جو میری بیعت نہ
کرتا ہے وہ کافر اور مردود ہے اور ہمیشہ جہنمی ہو اسکے اعمال نامقبول اور وہ
دنیا میں معذب اور آخرت میں ملعون ہوگا اور کہتا ہے کہ اب کی
بہار زمانے کی اور موسم بہار یعنی ایک سخت زلزلہ ظاہر ہوگا جو زمین کو
تہ و بالا کر دیگا اور قیامت کا نمونہ دکھائیگا اور اس وقت دنیا میں ایک عام
انقلاب پیدا ہوگا اور اہل دنیا میری سلسلہ میں داخل ہونے کے لیے
تیار ہو جائینگے اسلئے ای میری خدا دنیا سے دل تنگ ہو عیسائیت اور
حق ظاہر نہیں ہو سکتا اور تیری مخلوق باطل پرستی میں مبتلا ہو رہی ہے
اور تیری دین میں گڑبڑ پڑ رہی ہے اور تیری حبیب رسول اللہ
صلعم کی ہتک کی جا رہی ہے اور آنجناب کا منصب نبوت و رسالت
چھین لیا گیا اور اسلام کو منسوخ اور بے حرمت کیا گیا اور ایک نئے
دین کی بنیاد ڈالی گئی ہے یہی مرزا قادیانی ہے جس کی نبوت
اور رسالت پر ایمان لانے کے بغیر کوئی مسلمان خواہ وہ کیسا ہی

مخلص متقی اور پرہیزگار ہو مسلمان نہیں رہ سکتا اور دین کے لئے
کوششیں عبث اور بیکار ہیں اور ایسا ہی ای میری خدا تیری

(5) ۴۳

مقدس نبی حضرت مسیح ابن مریم علیہ السلام کا یہ منصب چھین لیا گیا ہے
اور اسکے شان کی تحقیر کی جا رہی ہے اور کہا جاتا ہے کہ وہ ملعون اور
نعوذ باللہ گنہگار تھا اور میں اس سے بہتر ہوں پس اے میری خدا
اب تو آسمان پر سے نظر کر اور اپنے دین اسلام اور اپنے مقدس نبی
کی عزت بچا اور اپنی نصرت کے لئے اپنی قدرت کا ہاتھ ظاہر کر اور اس
فتنہ کو دنیا پر سے اٹھا اور اہل دنیا کو حق کی طرف توجہ دلا
اور انکو اتباع حق کی توفیق عطا کر اور مدعی نبوت کے
دقیق عمیق پالیسی دریافت کرنے کے لئے انکی بصیرتوں کو تیز کر
اور اہل دنیا کو تمام ارضی و سماوی آفات یعنی طاعون و زلزلہ وغیرہ سے محفوظ
رکھ اور انکو ہر طرح سے امن اور چین عطا فرما کیونکہ تو قادر اور غفور الرحیم ہے
اور اپنے بندوں کی خطائیں معاف فرمانا تیرا کام ہے اور ہم عاجز ضعیف انسان
ہیں بھول چوک سے محفوظ نہیں ہم تو ہر وقت خطا کار ہیں اور تیری ہی بخشش کے
امیدوار اسکے بعد اے میری خدا میں یہ بھی التماس کرتا ہوں اور میری روح
تیری عالی و مقدس جناب میں التجا کر رہی ہے اور میری آنکھیں تیری نصرت
کی انتظار میں تیری ہی طرف ہیں کہ تو اس سلسلہ کی صداقت کو جو میری
ہم بھی انکو اور انشاء کی ملاقات قطعی میری مقدس ختم دین اسلام کی نصرت
بعض اور تیری مقدس نبیوں کی مقدس سچائی کی ظاہر کرنے کے لئے جاری کیا گیا ہے
پس دنیا پر ظاہر کر دی اور انکی بصیرتوں کو روشن کر اور انکو اتباع حق کا

بخشش

توفیق دے کہ تا کہ تیرا بندہ ظاہر ہو اور تیری برکتیں جیسا کہ آسمان

پر ہے زمین پر بھی ظاہر ہوں کیونکہ اے میری خدا تو جانتا اور دیکھتا ہے

زمین میں ایک عاجز اور ضعیف انسان ہوں تیری مدد کے بغیر کچھ کر نہیں

سکتا اور دوسرے پر اثر ڈالتا اور حق کی بیخ کنی ... بغیر تیرے کو

کھولنا تیرا ہی کام ہے اس لئے اگر تیری امداد میری شامل حال نہ ہوگی

تو میں ناکامیاب رہ جاؤنگا جیسا کہ جھوٹے رہ جاتے ہیں پس اے میری خدا

تو اس سلسلہ کی نصرت میں اپنی قدرت نمایاں ظاہر فرما اور جس غرض کے لئے یہ

جاری کیا گیا ہے اسکو انجام دے اور اسکی صداقت کو مخالفین کے

منکروں پر عموماً اور اہل اسلام پر خصوصاً کھول دے اور انکو اسکی اتباع

کی توفیق عنایت کر کیونکہ تو قادر ہے اور آسمان و زمین کا ہر ایک ذرہ

پر تیرا ہی حکم جاری ہے کیا ممکن ہے کہ تیری حکم کے بغیر ایک ذرہ بھی حرکت

کر سکے اور تو جو چاہتا ہے کرتا ہے تیری آگے کوئی بات انہونی اور

محال نہیں اور تو ... تیری وعدہ کا سچا ہے اور تیرا ...

ہے اور تیری تخت ابدی اور تیری قدرت کامل ہے تیری ...

آسمان اور زمین قایم ہیں اور تو ہی رات کی تاریکی کے بعد صبح کی روشنی

کو نمودار کر دیتا ہے اور آفتاب کو مغرب سے مشرق کی طرف کھینچ لاتا ہے

اور تو ہی دنیا میں انقلاب ڈالتا کسیکو شاہی تخت پر اور کسیکو خود وہ

جا کر پر بٹھا دیتا ہے اور تو ہی حق اور باطل میں فیصلہ کر سکتا ہے تو ہی ایک

اور میں ہماری نصرت فرما اور حق ظاہر کر اور مخلوق کو گمراہی کی موت سے بچا اور انکو

صراط مستقیم کی طرف راہ نمائی کر آمین ثم آمین